سوال

(74)اگلے اور پچھلے لوگ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آیت کریمہ :

ثُلَّةٌ مِنَ الأَوَّلينَ ٣٩ وَثُلَّةٌ مِنَ الءاخِرينَ ٤٠ ... سورة الواقعة

''جم غفیر ہے اگلوں میں سے ۔ اور بہت بڑی جماعت ہے پچھلوں میں سے ۔''

میں سے اگلے اور پچھلے لوگوں سے مراد کون لوگ ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بعض علماء کا خیال یہ ہے کہ اگلے اور پچھلے لوگوں سے مراد اس امت کے لوگ ہیں لیکن صحیح یہ ہے کہ اگلے لوگوں سے مراد سابقہ امتوں کے لوگ ہیں پچھلے لوگوں سے مراد امت محمدیہ کے لوگ ہیں بہر حال سابقہ امتوں کی تعداد کو اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا ۔ حدیث میں ہے :

«ما أَنتُم فِي سِواكُم مِنَ الأُمَمِ إِلَّا كالشَّعرَةِ السَّوداءِ فِي الثَّورِ الأَبيَضِ» (صحیح البخاري الرقاق باب الحشر ح: 6428 و صحیح مسلم الایمان باب بیان کون ہذہ الامۃ نصف اہل الجنۃ حدیث: 221 واللفظ لہ)

''سابقوں امتوں کے مقابلہ میں تمہاری مثال ایسی ہے جیسے سفید رنگ کے بیل کی کھال میں سیاہ بال ہوں''

اس سب کچھ کے باوجود حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ امت تمام اہل جنت کی تعداد کے نصف یا دو ثلث کے برابر ہوگی اور یہ خیر کثیر ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج4ص75

محدث فتویٰ